

## غزل

حاصلاتِ تعلم: یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) اسم مصغر اور اسم مکبّر کو پہچان سکیں۔ (۲) ذمین الفاظ کا استعمال کر سکیں۔ (۳) تاریخ کے بارے میں جان سکیں۔ (۴) کسی فن پارے کی فنی و فکری خوبیوں اور نقص (حسن و قبح) کے پیش نظر تشریح کر سکیں۔

لگتا نہیں ہے جی مرا اُجڑے دیار میں  
کس کی بنی ہے عالم ناپاندار میں  
کہہ دو ان حستوں سے کہیں اور جا بیسیں  
اتنی جگہ کہاں ہے دل داغ دار میں  
کانٹوں کو مت نکال چمن سے او باغ باں  
یہ بھی گلوں کے ساتھ پلے ہیں بہار میں  
بُلبل کو باغ باں سے نہ صیاد سے گلہ  
قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں  
کتنا ہے بد نصیب ظفرِ دن کے لیے  
دو گز زمین بھی نہ ملی گوئے یار میں  
(ماخوذ از: ”دیوان ظفر“)

## مشق



سوال: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

- (الف) اس غزل کے تیرسے اور پانچویں شعر کی تشریح کیجیے:
- (ب) آخری مغل بادشاہ کون تھا؟
- (ج) اس غزل میں شاعر نے ”بلبل“ کسے کہا ہے؟
- (د) شاعر نے قید کی کیا کیفیت بیان کی ہے؟ وضاحت کیجیے۔
- (ه) اس غزل میں شاعر نے کانٹوں سے کس کو تشبیہ دی ہے؟

سوال: خالی جگہوں میں مناسب الفاظ اکھر کر مصروع مکمل کیجیے:

- (الف) لگتا نہیں ہے جی مرا اُجڑے..... میں۔
- (ب) اتنی جگہ کہاں..... داغ دار میں
- (ج) قسمت میں..... لکھی تھی فصل بہار میں
- (د) دو..... زمین بھی نہ ملی گوئے یار میں

اردو میں کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کی آوازیں ایک جیسی ہیں، مگر املاء میں اور معانی کے اعتبار سے الگ ہوتے ہیں۔ جیسے کہ:

سدرا-صدرا، عام-آم، صورت-سورت

سوال: آپ ایسے کوئی بھی پانچ الفاظ اپنی کاپی میں تحریر کیجیے۔

ان جملوں کو پڑھیے:

لکڑہارے نے بڑے بڑے لکڑ، لکھاڑے سے پھاڑ کر ایندھن کے لیے خاصی مقدار میں لکڑی جمع کر دی۔



ان لفظوں کو غور سے پڑھیے:

کہاں۔ جی۔ نی۔ عالم

یہ الفاظ اس غزل میں جن معنوں میں استعمال ہوئے ہیں، ان کے علاوہ ان لفظوں کو اور معنی بھی ہیں۔ یعنی کہاں (سوالیہ) جی (اقرار یہ) بنی (بہ طور تعمیر) اور عالم (کیفیت) کے معنوں میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے لفظوں کو ذمہ معین کہتے ہیں سوال نمبر ۷: نصابی کتاب میں سے کوئی پانچ ذمہ معینیں الفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔

### سرگرمیاں

- (۱) یہ غزل پڑھ کر آپ کے ذہن میں کیا تاثر آتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- (۲) آخری مغل بادشاہ پر ایک مختصر نوٹ اپنی کاپی میں لکھیے۔

### ہدایات برائے اساتذہ:

- (۱) طلبہ کو آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی جگہ آزادی کے بارے میں بتائیے۔
- (۲) اس غزل کا پس منظر طلبہ کو سمجھائیے کہ یہ غزل دورانِ قید شاعر نے لکھی اور قید کی تکلیف کیا ہوتی ہے؟ نیز آزادی کتنی بڑی نعمت ہے، اہمیت بتائیے۔



- ۲- محفل میں بلوچ قوم کے سردار بڑے بڑے پگڑ سر پر باندھے ہوئے تھے جب کہ عام بلوچ بھی پگڑی کے بغیر نہیں تھے۔

مندرجہ بالا جملوں میں آپ نے دیکھا کہ لکڑ اور پگڑ، بڑی اور لکڑی اور گپڑی کے لفظ چھوٹی چیزوں کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ قواعد میں بڑی جامات ظاہر کرنے والے لفظ کو اسم مکبر اور چھوٹی جامات ظاہر کرنے والے لفظ کو اسم مصغر کہتے ہیں۔

سوال ۳: مندرجہ ذیل الفاظ میں مصغر اور مُمَبَّر اسماء الگ الگ کر کے لکھیے:

- |                |                 |                |
|----------------|-----------------|----------------|
| صندوچی - صندوق | لکھاڑی - لکھاڑی | چمٹا - چمٹی    |
| دیگ - دیچی     | کڑاہ - کڑاہی    | سیارہ - سیارچہ |

ان لفظوں کو غور سے پڑھیے:

- |                              |                      |
|------------------------------|----------------------|
| (۱) اجڑے دیار - عالم ناپلڈار | (۲) جابیں - اتنی جگہ |
| (۳) دفن - زمین               | (۴) بلبل، صیاد، قید  |

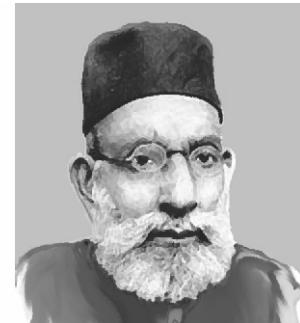
آپ نے دیکھا کہ ان لفظوں میں سے کچھ لفظ ایک دوسرے سے کسی نہ کسی طرح کا تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً: ”اجڑے دیار“ کا معنی کے لحاظ سے تعلق ”جابیں“ سے ہے۔ ایسے تعلق والے لفظوں کے استعمال کو رعایت لفظی کہتے ہیں۔

سوال ۴: درج ذیل لفظوں کے رعایت لفظی کے لحاظ سے جوڑے بنائیے:

ہونٹ - خوش بو - راہ - تحکم ہار کے - گل - نام - غنچہ - ہم سفر - جذبہ ناکام - کانٹا

سوال ۵: درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

- |       |                                       |
|-------|---------------------------------------|
| (الف) | یہ غزل بہادر شاہ ظفر کی ہے۔           |
| (ب)   | دو گز زمین مل گئی کوئے یار میں۔       |
| (ج)   | بلبل کو باغ بار سے نہ صیاد سے گلہ ہے۔ |
| (د)   | لگ گیا دل مرا اجڑے دیار میں۔          |
| (ہ)   | قسمت میں آزادی لکھی تھی فصل بہار میں۔ |



## حضرت موهانی

ولادت: ۱۸۷۵ء وفات: ۱۹۵۱ء

نام سید فضل الحسن، والد کا نام سید اظہر حسن تھا۔ سلسلہ نسب حضرت امام علی موسیٰ کاظمؑ سے ملتا ہے۔ موهانی (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ میٹرک وہیں سے کیا۔ پھر بی۔ اے، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے کیا۔ تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اس لیے باغی قرار دیے گئے اور کئی بار جیل بھی جانا پڑا۔ آپ حق گو، بے باک اور درویش مزاج انسان تھے۔ سیاست میں حصہ لینے کے ساتھ ساتھ شعروادب کی خدمت بھی کی۔ آپ کا انتقال لکھنؤ میں ہوا۔

حضرت موهانی جدید اندازِ غزل کے شاعر تھے۔ صرفِ غزل کے حوالے سے ان کی شانِ دار خدمات کے سبب انھیں رئیس المُشَفَّر لین کہا جاتا ہے۔ آپ نے ایک رسالہ ”اردو ی مُعلّی“ جاری کیا۔ آپ کا کلامِ کلیاتِ حضرت کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ”نکاتِ حنف“ آپ کی مشہور کتاب ہے۔



## غزل

حاصلاتِ تعلم: یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) نئے الفاظ و مرکبات کے معنی لکھ سکیں۔  
 (۲) نئے الفاظ کی مجع لکھ سکیں۔ (۳) اشعار کی تترتیح کر سکیں۔

دعا میں ذکر کیوں ہو مددعا کا  
 کہ یہ شیوه نہیں اہلِ رضا کا  
 طلب میری بہت کچھ ہے مگر کیا  
 کرم تیرا ہے اک دریا عطا کا  
 بثار اُن پر ہوئے اچھے رہے ہم  
 تقاضا تھا یہی خوئے وفا کا  
 گنہ گارو! چلو، عفو الہی  
 بہت مشتاق ہے عرضِ خطا کا  
 جفا کو بھی وفا سمجھو کہ حضرت  
 تمھیں حق اُن سے کیا چُون و چرا کا  
 (ماخوذ از: کلیاتِ حضرت)



سوال: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

سُدَّ عَذَابٍ مِّنْ أَنْ شَرِكَتْ بِهِ  
كَيْفَ يَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا

وَمَا يَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُشْرِكًا  
كَيْفَ يَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا

(ب) قافیہ کی تعریف کیجیے اور ذیل کے اشعار میں قوافی کی نشاندہی کیجیے:

أَنْ شَرِكَتْ بِهِ إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا  
كَيْفَ يَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا

وَمَا يَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُشْرِكًا  
كَيْفَ يَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُؤْمِنًا

(ج) اس غزل کی ردیف لکھیے۔

(د) درج ذیل الفاظ و مرکبات کے معنی لکھیے:

وَفَاءٌ - جَهَنَّمٌ - عَفْوُ اللَّهِ - بُجُونٌ وَجِرَا - تَقَاضَا

(ه) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:

دُعَاءٌ - شَيْوَهٌ - مُشْتَاقٌ - عَطَاءٌ - خَطَا

سوال: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) اس غزل کے شاعر کا نام ہے:

(۱) حَرَثٌ (۲) چَاغْلُخْن

(۳) تَفَضْلُ أَحْسَنٍ (۴) سَيِّدُ فَضْلِ أَحْسَنٍ

(ب) غزل میں قافیہ ہمیشہ آتا ہے:

(۱) ردیف کے بعد (۲) ردیف سے پہلے

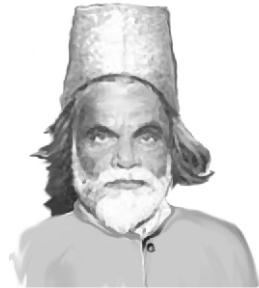
(۳) آخری شعر میں (۴) مقطعے میں

(ج)	مطلع کہتے ہیں غزل کے:
(۱)	آخری شعرو کو (۲) ہر شعرو کو
(۳)	درمیانی شعرو کو (۴) پہلے شعرو کو
(د)	”اہلِ رضا“ کا مطلب ہے:
(۱)	اللَّهُ جَنَ سَرِّاً رَاضِيَ هُوَ الْجَيْأَ
(۲)	جَوَ اللَّهُ سَرِّاً رَاضِيَ هُوَ الْجَيْأَ
(۳)	رَضَا كَارَوْگَ
(ه)	تیرا کرم عطا کا ہے:
(۱)	جَنْ
(۲)	دَرِيَا
(۳)	موْسَمٌ
	پَجْوَلٌ

سوال: کالم (الف) کے الفاظ کو کالم (ب) کے لفظوں سے ملائیے:

(ب)	(الف)
خواہش مند	مُدَّعَا
خواہش	طلَبٌ
قربان	عَطَا
بخشش	ثَارٌ
مقصد	مُشْتَاقٌ

سوال: اس غزل کے قافیہ کے ہم آواز دیں الفاظ لکھیے۔



## جگر مراد آبادی

ولادت: ۱۸۹۰ء وفات: ۱۹۶۰ء

آپ کا پورا نام علی سکندر اور جگر تخلص تھا۔ والد کا نام مولوی علی نظر تھا۔ مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان کو مغل بادشاہوں کے زمانے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ آپ کے والد بھی ایک بلند پایہ شاعر تھے۔ اس لیے شاعری کا ذوق و شوق والد ہی سے ملا۔ شروع میں والد سے اصلاح لیتے رہے مگر بعد میں داغ دہلوی اور نسیم لکھنؤی جیسے بڑے شاعروں کے باقاعدہ شاگرد بنے۔

جگر اردو زبان کے ایک اہم شاعر تھے۔ آپ کی زبان سادہ اور اندازِ بیان میں ایک نیا پن ہے۔ آپ کی شاعری کا ایک خاص رنگ ہے۔ تصوف، اخلاق اور سیاسی شعور بلند درجے پر ہے۔ کلامِ نہایت پاکیزہ، شاستری اور پُر لطف ہے۔ ”داغ جگر، شعلہ طور اور آتشِ گل“، آپ کے شعری مجموعے ہیں۔



## سرگرمیاں

(۱) طلبہ اپنے پانچ گروپ بنائیں اور ہر گروپ ایک ایک شعر کی تشریح لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کرے۔

(۲) ہر طالب علم اپنی پسند کا ایک ایک شعر خوش خط لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کرے۔

### ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کے خوش خط لکھنے ہوئے اشعار میں سب سے خوش خط لکھنے والے طالب علم کو انعام دیجیے۔ (۲) حضرت مولانا کے دیوان سے کوئی اور غزل لا کر طلبہ کو سنائیے۔



## غزل

حاصلات تعلم: یہ غزل پڑھ کر طلبہ: (۱) مجاز مرسل کی تعریف بیان کر سکیں۔  
 (۲) غزل سے لطف انداز ہو سکیں۔

## مش

سوال ۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

- (الف) غزل کے چوتھے شعر میں کیا بات کہی گئی ہے؟
- (ب) علم و حکمت کس وجہ سے اب علم و حکمت نہیں رہے ہیں؟
- (ج) اس غزل میں ”ہی نہیں“ کیا ہے؟
- (د) اس غزل کے مقطعے میں شاعر کا تخلص کیا ہے؟
- (ه) غزل کے دوسرے شعر کی وضاحت کیجیے۔

سوال ۲: خالی چکروں میں درست لفظ لکھیے:

- (الف) وہ محبت وہ ..... ہی نہیں
- (ب) صرف نقّالی ہے ..... کی جگہ
- (ج) سینہ ..... بھی تھا جس سے گُداز

سوال ۳: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

- (الف) علم و حکمت کے لیے انسان کو ہونا چاہیے:
- (۱) پاک طبیعت (۲) پاک حکمت (۳) پاک طبیت (۴) پاک صورت
- (ب) غزل کے مطابق زندگی کے لیے ضروری ہے:
- (۱) حرارت (۲) آدمیت (۳) حکمت (۴) صداقت
- (ج) اس غزل کی روایت ہے:
- (۱) عزت (۲) ہی نہیں (۳) کبھی نہیں (۴) حرارت

جب تک انساں پاک طبیت ہی نہیں  
 علم و حکمت، علم و حکمت ہی نہیں

وہ محبت، وہ عداوت ہی نہیں  
 زندگی میں اب صداقت ہی نہیں

سینہ آہن بھی تھا جس سے گُداز  
 اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں

آدمی کے پاس سب کچھ ہے، مگر  
 ایک تنہا آدمیت ہی نہیں

صرف نقّالی ہے مغرب کی جگہ  
 شعر میں جب مشترقیت ہی نہیں

(ماخوذ از: ”گلیاتِ جگر“)

(د) اس غزل میں شعر ہیں:

- |          |         |         |          |
|----------|---------|---------|----------|
| (۱) دو   | (۲) تین | (۳) چار | (۴) پانچ |
| (۱) بارہ | (۲) آٹھ | (۳) دس  | (۴) چھے  |

❖ آپ جگر مراد آبادی کا یہ شعر پڑھیے:

سینہ آہن بھی تھا جس سے گُداز— اب دلوں میں وہ حرارت ہی نہیں  
 (اس شعر میں حضرت عمر رضہ کے سخت دل سینے یعنی دل کی طرف اشارہ ہے کہ جب آپ پہ  
 قبل از قبول اسلام رسول پاک ﷺ کی طرف غلط ارادے سے جا رہے تھے کہ راستے  
 میں اپنی بہن کے گھر جاتے ہیں اور قرآن پاک کی آیت سن کر ان کا دل نرم پڑ جاتا ہے اور  
 حضور پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لے آتے ہیں۔)  
 اس شعر میں آپ کے سینے کو دل کہا گیا ہے۔ کیونکہ اگر گل کہہ کر جزو مرادی جائے تو اسے  
 مجاز مرسل کہتے ہیں۔

سوال ۵: آپ اپنی کتاب میں شامل غزلوں میں سے مجاز مرسل تلاش کیجیے۔

### سرگرمی

طلبہ غزل کے تمام قافية خوش خط لکھ کر کمربنڈ جماعت میں آؤ یاں کریں۔

**ہدایات برائے اساتذہ:**

- (۱) طلبہ کو غزل اور نظم کا فرق واضح کر کے سمجھائیے۔
- (۲) مزید چند مثالیں دے کر طلبہ کے ذہن میں مجاز مرسل کا تصور واضح اور پختہ کیجیے۔

## آدا جعفری

ولادت: ۱۹۲۳ء وفات: ۲۰۱۵ء



آدا جعفری کا اصل نام عزیز جہاں تھا۔ بدایوں (ہندوستان) میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے بارہ سال کی عمر سے آدا بدایوں کے نام سے شاعری شروع کی۔ نور الحسن جعفری سے شادی کرنے کے بعد اپنا قلمی نام آدا جعفری رکھ لیا۔ اختر شیرانی سے شاعری میں اصلاح لی۔ نظم و نثر دونوں صنفوں میں اظہارِ خیال کیا مگر شاعری وجہہ شہرت بنی۔ انہوں نے آزاد نظمیں بھی کہیں اور جاپانی صنفِ سخن ہائیکو میں بھی نام کمایا، مگر وجہہ کمال غزل ہے۔ آپ نے متعدد قومی و بین الاقوامی اعزازات و تمغات حاصل کیے، جن میں قومی تمغا برائے حسن کا رکرداری بھی شامل ہے۔ آپ کا ادبی سرماہی ”میں ساز ڈھونڈتی رہی، غزل نما، سازِ سخن ہہانہ ہے، حرفِ شناسی، غزالاں تم تو واقف ہو، شہر درد، سفر باقی اور موسمِ موسم“، جیسے مشہور شعری مجموعے ہیں۔ آپ کا انتقال کراچی میں ہوا۔



# مشق

**سوال ا:** درج ذیل سوالات کے جواب دیکھیے:

- (الف) ذیل کے الفاظ و تراکیپ کا مفہوم بیان کیجئے:

حیران - لب بسته - دل گیر - غنچه - هم سفر - پیغام

دروبام - ساکھ - دشت جنوں

- (ب) ان اشعار کا مطلب بیان کیجیے:

کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے ہونٹوں یہ

آئے تو سہی، برسرِ اِنعام ہی آئے

کیا راہ بدلنے کا گلہ ہم سفروں سے

جس رہ سے چلے تیرے در و بام ہی آئے

- (ج) اس نظم میں قافیہ، ردیف، خلص، مطلع اور مقطع کی نشان دہی کیجیے۔

(د) اس غزل کا کون سا شعر آئے کو زیادہ پسند آتا اور کیوں؟ وجہ لکھئے۔

**سوال ۲:** درج ذمل جوامات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائے:

- (الف) شاعرہ کے نزد مک اُس کا نام آئے:

- (۱) کتاب میں (۲) ٹی وی برے

### (۳) ہونٹوں پر اخبار میں

- شاعرہ نے ایسے شعر میں گلہ کیا ہے:

- (۱) دنیا کے لوگوں سے (۲) دوستوں سے

(۳) شاعروں سے (۴) ہم سفروں سے

- (ج) اسراغول کے مقطعے میں شاعر نے اتنا تخلص استعمال کر

- (١) انعام (٢) جنوا

$\sqrt{1 - \zeta^2} (\tilde{\zeta})$

غزل

**حاصلات تعلم:** یعنی زل پڑھ کر طلبہ: (۱) غزل سے مظہروں کیسیں۔ (۲) اشعار میں متعدد ناصر کی نشان دہی کر کیسیں۔ (۳) مئے الفاظ کے معنی لغت سے دیکھ کر کھلکھل کیسیں۔

ہونوں پہ کبھی اُن کے مرا نام ہی آئے  
آئے تو سہی، برسرِ انعام ہی آئے

حیران ہیں، لب بستہ ہیں، دل گیر ہیں غنچے  
خوش بو کی زبانی ترا پیغام ہی آئے

کیا راہ بدلنے کا گلہ ہم سُفروں سے  
جس رہ سے چلے تیرے در و بام ہی آئے

تھک ہار کے بیٹھے ہیں سر کوئے تمنا  
کام آئے تو پھر جذبہ ناکام ہی آئے

باقی نہ رہے ساکھ ادا دشت جنوں کی  
دل میں اگر اندیشہ انجام ہی آئے  
(ماخوذ از: ”شہر درد“)

(د) اس غزل کی روایت ہے:

(۱) نام  $\tilde{\text{ا}}\text{دا}$

(۲) دروبام  $\text{د}\text{ر}\text{و}\text{ب}\text{ا}\text{م}$

(ه) خوشبو کی زبانی ترا:

(۱) انعام  $\text{ا}\text{ن}\text{ع}\text{ا}\text{م}$  ہی آئے

(۲) نام  $\text{ن}\text{ا}\text{م}$  ہی آئے

سوال ۳: درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:

پیغام- جذبہ- الراہم- انجام

### سرگرمی

طلبه اس غزل کے قافیے کے مطابق پانچ نئے الفاظ ایک چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آؤزیاں کریں۔

✿ ہائیکو، جاپانی صنف سخن سے اردو شاعری میں آئی جو کہ تین مصریون کی نشری نظم ہوتی ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱)  $\tilde{\text{ا}}\text{دا}$  جعفری کی ایک یادو غزلیں لا کر طلبہ کو سنائیے۔ (۲) اس غزل کے نئے الفاظ کے معنی طلبہ سے فرہنگ سے تلاش کرائے لکھوائیے۔



# فرہنگ



## اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تصنیفی زندگی: زندگی کا وہ حصہ جس میں	
انسان لکھتا پڑھتا ہے	اعانت: مدد
تنگ دل: برا مانے والا	اذن مانگا: اجازت مانگی
تنگ گیر: ستانے والا	او صاف: خوبیاں (وصف کی جمع)
تاقمل: بچکچا ہٹ	احکام: ہدایات (حکم کی جمع)
تناول کرنا: کھانا کھانا	اظہارِ شکر: شکر یہ ادا کرنا
ٹوہ: کھون، تلاش	آل حضرت: حضور پاک "آل" بے طور تقطیم ہے۔
خوش صحبت: وہ شخص جس کی باتوں میں جی لگے	برا کلمہ: بربی بات
خطاب: تعریفی لقب جو حکومت کسی شخص کو اس کی خدمت کے نتیجے میں عطا کرتی ہے	بلند پایہ: اعلیٰ مقام
خندہ جبیں: بہس مکھ	پینائی: نظر
خاطر شکن: دل توڑنا	بے باکی: بے خوفی
درگز ر: معاف کرنا	بہ نفسِ نفسی: بذاتِ خود
دریافت: پوچھنا	باریابی: خدمت میں حاضری
دستور: رواج	پروارہ: پلا ہوا
دفعۃ: اچانک	پیشِ دستی: پہل کرنا
	تنگ گیر: زیادتی یا سختی کرنے والا
	تناول: کھانا کھانا

تخلص: شاعر کا ادبی نام جسے وہ شعر میں استعمال کرتا ہو	غول غال: اسم صوت (دودھ پینے پکے کی آواز)
تابہ مقدور: جہاں تک ممکن ہو	کونپل: تازہ نخاپودا (نفحی پتی)
تابہ مقدور: جہاں تک ممکن ہو	کٹھن گھڑی: مشکل وقت
تن پوری: اپنے آپ کا پیٹ بھر لینا	گھوارہ: پچے کے سلانے کا جھولا، پالنا
خودغرضی	لحد: قبر
ترغیب: رغبت، خواہش	لوری: وہ سریلے بول جو ماں پچے جو
تنزل: زوال (ترقی کی ضد)	سلانے کے لیے رات کو گا کر سناتی ہے
جوش مارنا: اُبھرنا، باہر نکل آنا	مہد: ماں کی گود
جاہے جا: ہر جگہ، جگہ جگہ پر، ہر مقام پر	منصف: بچ
چوکسی: چوکی داری، نگہبانی، نگرانی	مکتب: مدرسہ
حصلت: عادت	نیز: بھی
درہم برہم: تباہ و برباد کرنا	قومی ہم دردی
رگ و پے: نس اور پھٹا، مراد پورا جسم	اکتساب: کسب کرنا، سیکھنا
عجائبات: حیرت میں ڈالنے والی چیزیں	استحقاق: اخلاقی حق حاصل ہونا
غول: گروہ، جھنڈ	اشتراك: شرکت، تعاون
قدرتی حصلت: قدرتی عادت، فطری عادت	آگاہی: معلومات، کسی بات کی خبر ہونا
کھٹکا: خوف	پس: الہذا، اس لیے
مستحق: حق دار	پیاؤ بھائی: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ
ماکل کرنا: توجہ دلانا، شوق دلانا	ماکل کرنا: توجہ دلانا، شوق دلانا

رضی اللہ تعالیٰ عنہا: اللہ اس سے راضی ہوا (خاتون)	نرم خو: نرم مزاج رحم والے وقار و ممتازت: تہذیب، شان، سنجیدگی
راست گو: سیدھی سچی بات کہنے والا	ہم رکاب: سوار کے ساتھ سواری پر سوار ہونے والا
رُخ پھیرنا: منھ موڑنا	أمید کی خوشی
زعفران: خشبودار پیتاں	آتشِ محبت کو بھڑکانا: محبت میں جوش پیدا کرنا
زوجیت: بیوی ہونا	سفارت: وفد
شماس العلماء: عالموں کا سورج	آثار الصنادید: پرانی عمارتوں کے نشانات
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اللہ تعالیٰ حضور	پاک اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرمائے
ضیافت: دعوت، مہمان نوازی	بلے یار دیار: طحن سے دور اور بے سہارا تقطیع: اجزاء میں تقسیم کرنا
عیب گیری: کسی کی برائی کرنا	جواد الدولہ: دولت بخش والا خوش آئند: اچھے مستقبل والا
قدم رنج: تشریف لانا	خوش الحان: اچھی آواز والا، سُریلی آواز والا
مرعوب: رعب میں آیا ہوا	ڈھیر: قبر کی معنی میں استعمال ہوا ہے راگنیاں (راگ کی مؤنث): گیت، نغیت
مقروض: جس پر قرض ہو	سر و کار: واسطہ
ماخوذ: لیا گیا	شاداب اور سر سبز: تازہ اور ہر ہر بھرا

منظر: نظر میں رکھتے ہوئے	تعظیم بجالانا: رتبے اور مرتبے کے مطابق
موضوعاتی مشاعرہ: وہ مشاعرے جن کا	عزت کرنا
پہلے سے موضوع دیا جائے	چہ جائے کہ: بہ جائے اس کے
منقطع: ختم ہونا	خردوں: چھوٹے (واحد خرد)
نوبت بہ نوبت: باری باری، ایک ایک	خودسر: ضدی، کہنا نہ ماننے والا
کر کے	نخلگی: ناراضگی، غصہ
ہم جنس: ایک جیسے، ایک قسم کے، مراد	خوشنودی: خوشی، رضامندی
انسان	دوہیاں: دادا کا گھر
رشته نانا	رعایت: لحاظ، خیال
امورات: معاملات (امور کی جمع)	سرش: باغی، حکم نہ ماننے والا
بجالانی: کہنے کے مطابق کرنا، انجام دینا	شفقت بزرگانہ: بزرگوں کی محبت
بانغ باغ ہونا: بہت خوش ہونا	صاحب اقبال: نصیب والا، خوش قسمت
بداقبال: بد نصیب	صدمه: دلی دکھ، رنج
بہبود: ترقی	غیر ذات: دوسرا ذاٹ والا
برخلافی کرنا: اختلاف کرنا، خلاف جانا	قرابت: خونی رشتہ
بہرہ یابی: خوش نصیبی	قانون ادب: ادب کا قانون، ادب کا
پیروی: کہنا ماننا	قاضہ
تنبیہ: نصیحت کرنا	قصص: قصے کی جمع
	فیض پرورش: پالنے کی برکت

نظریہ پاکستان	مسکل: وابستہ ہونا
باہمی اتفاق: آپس کے مشورے سے	مثل: مانند، موافق
تقریب میں پڑھی جائے	مقدم: لازم ہونا
تروتیج: رواج، شہرت، اشاعت	معین: مقرر، مددگار
تشکیل: مرتب کرنا	مثل: کہاوت، کہانی، مثال
زک: گھٹا، ٹکست	نام وری: شہرت، عزت
سپاس نامہ: توصیفی استحقاقیہ تقریر جو	نیستی: وجود نہ ہونا
مہمان کے اعزاز میں منعقد ہونے والی	ہستی: وجود، پیدائش
تقریب میں پڑھی جائے	نا گزیر: لازمی
عملی جامہ پہنانا: کسی کام کو پورا کرنا	نخیال: نانا کا گھر
طریقِ معاشرت: رہنے کا طریقہ	نشت و برخاست: بیٹھنا اٹھنا، مراد چلے
فلحی مملکت: کامیاب حکومت	چانا
کفر والحاد: لامہ بیت (اصولِ اسلام سے	یگانگت: قریبی رشتہ داری، اتحاد
انکار)	
قابل: روکنے، قبضہ کرنے والا	
مستحکم: مضبوط، پائدار، پختہ	
وسعت: پھیلاو، کشاورگی	

اصغری نے لڑکیوں کا مکتب بھایا	تبرک: برکت کے لیے تقسیم کی جانے والی چیز	استغفار اللہ: میں اللہ سے معافی چاہتی/ چاہتا ہوں
املاک: ملکیت	تحصیل دار: صوبے دار (S.H.O)	فروضیہ: ملکیت
افتاد: بنیاد، دکھ، مصیبت	تعلیم کرنا: تعلیم دلانا	افتاد: بندوں کی ملکیت
استانی گیری: استانی بننا، پڑھانے کو پیشہ	تصنیف: کتاب لکھنا	استانی گیری: استانی بننا، پڑھانے کو پیشہ
بنانا	تالیف: کتاب کے لیے مواد جمع کرنا	بنانا
افربند و بست: فیجیر	حلقة درس: درس کی محفل	افربند و بست: فیجیر
آدمی بن جانا: نہد ب ہو جانا	خوش گزاری: خوشی خوشی زندگی گزارنا	آدمی بن جانا: نہد ب ہو جانا
بگھی: ایک خاص قسم کی گھوڑا گاڑی جس میں چار پیپے ہوتے ہیں	خونا خون ہونا: خون میں بھر جانا	بگھی: ایک خاص قسم کی گھوڑا گاڑی جس میں چار پیپے ہوتے ہیں
بعد ازاں: اس کے بعد	ڈھانڈنے: فریاد کرنا، رورو کر شکایت کرنا	بعد ازاں: اس کے بعد
بگاڑا: کسی چیز کو خراب کرنا، بگاڑنا	دریخ نہ کرنا: کوتا ہی نہ کرنا، کمی نہ چھوڑنا	بگاڑا: کسی چیز کو خراب کرنا، بگاڑنا
بہو: بیٹی کی بیوی	دار و غمہ: نگران	بہو: بیٹی کی بیوی
پاکلی: ڈولی، ایک قسم کی سواری جسے دو افراد کا نہ ہوں پر لے کر چلتے ہیں	ڈھنڈورا: منادی، اعلان کرنا	پاکلی: ڈولی، ایک قسم کی سواری جسے دو افراد کا نہ ہوں پر لے کر چلتے ہیں
رنجیدہ خاطر: دکھا ہو ادل	لٹھونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا	رنجیدہ خاطر: دکھا ہو ادل
سوزفی: روئی دار، بھرا بیل بوٹے والا کپڑا	لیر لیر کرنا: بلکڑے بلکڑے کرنا، دھجیاں اُڑا دینا	سوزفی: روئی دار، بھرا بیل بوٹے والا کپڑا
دالان: بڑا اور لمبا کمرہ جس میں کئی در ہوں	مکتب بھانا: اسکول شروع یا قائم کرنا	دالان: بڑا اور لمبا کمرہ جس میں کئی در ہوں
منہ ہونا: حیثیت ہونا (حاورہ)	منہ ہونا: حیثیت ہونا (حاورہ)	منہ ہونا: حیثیت ہونا (حاورہ)

مقدور بھر: ذرہ برابر مطلق: جو پابند نہ ہو، آزاد	سرکھسوٹ: سر کے بالوں کو نوچنا
مختار کل: مالک (عہدے کا نام)	شوخی: شرارت
میکا: ماں کا گھر انہیں میسر: سہولت حاصل ہونا	شستہ تقریر: صاف اور عمدہ گفتگو
والی: حاکم، بادشاہ، مالک	فرد بشر: انسان، آدمی
بوڑھی کا کی	قباحت: خرابی، برائی
اُبل پڑنا: غصے کا اظہار کرنا	قابل: تھامی
اشتها: بُھوک	کوٹھا: اوپر کا کمرہ
آنچ نہ آنا: نقصان سے محفوظ رکھنا	کارخانے: گھر یا معمالات
آگ کا کنڈ: آگ کا گڑھا	گھر سر پر اٹھانا: بہت شور غل مچانا، اودھم
بھنڈارا: باور پی خانہ	چاننا، ہنگامہ کرنا
بسورنا: روئی شکل بنانا	لوئنڈیاں: غلام، نوکر ایساں
بے زبان: شکایت نہ کرنے والا، بے کس	لٹھونا: عاشق ہونا، چاہنے لگنا

ڈھول مجیرا: بجائی جانے والی پیتل کی  
چھوٹی کٹوریاں  
روکھادانہ: معمولی غذا  
روال: جسم کے اوپر کا باریک بال  
رقت آمیز: دُکھ بھرا  
رغبت: چاہت، خواہش  
سراسیمگی: ڈر، خوف  
سنبزابغ: دھوکا فریب دینا  
طفلانہ: بچوں کی طرح  
فاتر اعقل: پاگل  
کلیچاں ہونا: شدید صدمہ ہونا  
کھلانا: برالگنا  
کڑاہ: کڑاہی کا اسم مکبر

لذت آمیز: لذت بھرا، جس میں  
ذائقہ ہو  
سُدھا: امرت، پھولوں کارس، شہد

شہید  
آرائش: سجاوٹ، سنگھار  
بُدستور: پہلے کی طرح، مسلسل  
رکھ رکھا وہ: تہذیب، تمیز  
شفقت: محبت، ہم دردی  
شرف: بلندی، مقام، عزت  
شفق: سورج نکلنے یا ڈوبتے وقت آسمان  
پر نظر آنے والی سرخی  
قوس و قزح: دھنک، بادلوں میں دکھائی  
دینے والے سات رنگوں کی کمان  
گوندھنا: ملانا، ملا کر باندھنا  
سیانا باوشاہ  
آنکھ کا تارا: چھپتا، عزیز، پیارا  
پایا: پنگ کا پایا  
چوپائے مال: گائے، بھینس، بھیڑ، بکری  
ونغیرہ  
روبرو: سامنے، موجودگی میں  
زچ کرنا: بیزار کرنا  
سکرات: موت کی سختی  
گتھی سلچانا: معتمہ حل کرنا، پیچیدہ باتوں کا حل نکالنا  
کھاٹ: چارپائی  
قسمت کا فصلہ کرنے کا عمل  
قرعہ اندازی: پانسے یا پرچی کے ذریعے

بھسم ہو جانا: ختم ہونا، فنا ہونا  
بھاٹ: گانا گانے والے  
پتل: بڑا ساتھال جس کو کھانے لگانے  
کے لیے استعمال کرتے ہیں  
تیلک: ہندوؤں میں ٹیکا لگانے کی رسم جو  
بیٹے کو گدی نشیں کرانے کے لیے انجام  
دیتے ہیں  
ٹھنڈائی: گرمی دور کرنے والی دوا  
ٹھوسنا: بے تحاشا کھانا  
جم غیر: بھیڑ، رش  
پشمِ خیال: تصور  
چھاتی پر سوار ہونا: چڑھائی کر دینا  
(محاورہ)  
داغ دے جانا: دُکھ دے جانا  
درگت: بری حالت

## نام دیومالی

استعداد: فطری قابلیت، صلاحیت	دُکھ: مصیبت
افداد: ناگہانی آفت، مصیبت	ستایش: تعریف و توصیف
احاطے: چار دیواری	سیوا: خدمت
آخری آرامگاہ: قبر (مرنے کے بعد	شاداب: سرسری، ہرا بھرا
آخری جگہ)	صلہ: اجر یا انعام
بشاشت: تازگی و فرحت	فیض: فائدہ
بیسوں: بہت سے (محاورہ)	فائز: نافذ رہنے والا
بساط: حیثیت، صلاحیت، اوقات	قدرداں: قدر کرنے والا
پھولتے پھلتے: بڑھتے ہوئے	قلت: کمی
پرکھنا: آزمانا	کارگزاری: کام انجام دینا
تفویض: سپردگی، حوالے کرنا	کھنچ تان کر: بڑی مشکل سے
تلف: بر باد	گدلا: گاد والا، مٹی والا
جھلک: جھنا، گروہ، بھندڑ	مستعد: چاق و چوبند
جانچ پڑتاں: پوچھ چکھ کرنا	ودیعت: اللہ کی عطا کردہ صلاحیت
چجن: باغ کا ایک ٹکڑا	ہزار جتن: ہزار طریقے
درجہ کمال: اعلیٰ مقام	ہم عصر: ایک دور کے لوگ
ڈھونڈھو کر لانا: بھر بھر کر لانا	ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گئے: کچھ نہ کرنا (محاورہ)

راز فاش کرنا: راز کھول دینا  
 رکایاں: وہ برتن جس میں سالن نکالتے  
 ہیں، پلیٹ  
 زاویے: کونے، گوشے  
 سرعت: تیزی، جلدی  
 سادہ لوحی: سادگی  
 ظروف: برتن (ظرف کی جمع)  
 فی البدیہہ: فوراً، ٹھہرے بغیر  
 موصول: وصول پایا  
 نسخ: وہ پرچہ جس میں مریض کے  
 لیے دوائیں لکھی جاتی ہیں  
 وضع قطع: شکل و صورت  
 وضع داری: باوقار طریقے

ڈسٹرکٹ بورڈ کی ڈسپنسری  
 اصطبل: گھوڑوں کو باندھنے کی گلہ  
 اُکڑوں بیٹھنا: پیروں پر بیٹھنا  
 پرفضا: بارونق  
 تشخیص: مرض پہچاننا  
 ترجیح: اولیت دینا  
 حکمت: دانائی  
 چوکی دار: محافظ، نگہبان  
 خیرسگالی: بھلانی چاہنا  
 خیرسگالی: اچھے جذبات کا پیغام  
 خلل: رخنہ ڈالنا  
 خندہ پیشانی: مسکراتا ہوا چہرا  
 دور افادہ: لمبے فاصلے پر موجود/ واقع  
 ڈاک بگلا: سرکاری رہائش  
 روزافزوں: روزانہ بڑھنے والا

دارالسرور: خوشی کی جگہ	قبل مسیح: حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے
ڈاک مشی: ڈاک خانے کا افسر	معروف: مشہور، پہچانا ہوا
سوٹ: پانی کی شاخ	مخلطات: ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں
عبدث: بے کار، فضول	نقاشی: درودیوار یا لکڑی وغیرہ پر بیل
منا: راضی ہونا، مان جانا	بوٹے بنانے کا کام
مرغوب: پسندیدہ	نوادرات: قدیم نایاب اشیا
وسواس: وسوسے کی جمع، شک، گمان	ہنستی: ستاروں کا علم
ہر کارہ: ملازم، نوکر	
حمد	
آئین ایجاد: بننے کا اصول، تخلیق کا قاعدہ	<b>غالب کے خطوط</b>
بن تیل: بغیر تیل کے	اطراف و جوانب: ارد گرد، ہر طرف، ہر
بہم: آپس میں	جانب
بیشی کی: اضافہ اور کمی	بخل: کنجوں
تصور: دھیان، خیال	بیر گ: بغیر ٹکٹ کے
تقریر: قدرت کے اصول، قسمت	بھروسہ: سہارا
سکت: طاقت	تر ڈو: فکر، پریشانی
عالم: دنیا	
کلیات: کل کی جمع	

اوپر	ارسطو: یونانی فلسفی
پٹاری: بیدیا بانس کی بنی ہوئی چھوٹی	آثار قدیمہ: پرانے زمانے کی چیزیں
صدرو تجی جس میں پان رکھتے ہوں	تمدن: شہری بودو باش، سماجی زندگی
جان ہلکان ہونا: اپنے آپ کو تھکانا	دستاویز: سرکاری ریکارڈ
حرج: نقصان	سیاح: دنیا بھر کی سیر کرنے والا
خاتمه بالآخر: اچھا انجام	طول البلد: زمین کے گردشمال سے جنوب
سلب ہونا: چھن جانا	کی طرف عمودی خطوط
سنجدہ ظرافت: باوقار مزانج	ظروف سازی: مٹی یا دھات کے بتن
صلاح کار: مشیر، مشورہ دینے والا	بنانا
ماماؤں: کام کرنے والی عورتیں، ملازمہ	عرض البلد: کسی مقام اور خط استوا کے ما بین فاصلے کے افقی خطوط
<b>کچھ ورق تاریخ سے</b>	فلکیات: سیاروں اور ستاروں کا علم
اعزازات: اعزاز کی جمع	قبل دید: دیکھنے کے قابل، جنہیں شوق
افلاطون: قدیم یونانی فلسفی کا نام، مراد	اور دل چپسی سے دیکھا جائے
بہت سمجھدار	قلمی نسخہ: ہاتھ کی لکھی ہوئی قدیم تحریریں
ادوار: دور کی جمع	

کھپت: استعمال میں آ جانا	فقة: آگہی، شرعی احکام کا علم
کھیل: معمولی کام، آسان کام	قاسم کوثر: حوضِ کوثر سے امتیوں کو پانی تقسیم کرنے والے
کششِ باہمی: آپس میں جوڑے رکھنے کی طاقت	کان مرؤٰت: بہت سخنی، بہت فیاض
مجال: ہمت	منطق: گویائی، بات چیت
لغت	مرسل داور: انصاف کرنے والے کا بھیجا ہوا
آیہِ رحمت: اللہ کی رحمت کی نشانی	موس آدم: انسانیت کا ہم دم
پیشہ: دن رات کا کام، ہر وقت کی	محمد: محمد کی جمع
مصروفیت	مالک عقلی: آخرت کے ختار
تارک: ترک کرنے / چھوڑ دینے والے	مملو: بھرا ہوا، لبریز
تصوف: وہ علم جس سے صفائی قلب	نیر: روشن کرنے والا
حاصل ہو	نیر اعظم: سب سے بڑا، روشن ستارہ
سرور: سردار، بادشاہ	ورود: پڑھنا، بار بار دھرانا، ہر وقت کا عمل
شافعِ محشر: روزِ حشر خدا کے حضور سفارش کرنے والے	ہم دم: رفیق، دوست
فلسفہ: وہ علم جو اشیا کی ماہیت کے متعلق ہو	ہادی: ہدایت پہنچانے والے

## برسات کا تماشا

اساڑھ: ہندی کلینڈر کا تیسرا مہینا،  
برسات کا مہینا  
پیپرها: کویل جیسا خوش آواز پرندہ  
تماشا: نظارہ، سرگرمی  
جھڑی لگانا: مسلسل بر سنا  
چھوائے: چھپرڈ لوانا  
خورشید: سورج  
خاصے: ایک قسم کا مخصوص کھانا  
رعد: بادل کی گرج  
زر: پیسہ، دولت  
قادص: پیغام لانے لے جانے والا  
کوہ و دشت: پہاڑ اور صحراء  
کوکنا: کویل کا آواز زنالنا  
کوکلا: ہدہد (پرنہ)  
میکھ: گھٹا، بادل، بارش  
گنگر: بستی

## دنیاے اسلام

عربی: عربی  
ارزال: ستا  
امتیازِ رنگ و خون: رنگت اور نسل کی بنیاد پر  
فرق کرنا  
پہباں: چھپا ہوا  
حرم: مکہ، مدینہ  
خرگاہی: بہت بڑا خیمہ  
دانائے راز: شکل باتوں کو سمجھ جانے والا،  
راز کا جاننے والا  
رابط و ضبط: رشتہ، تعلق، میل جوں  
سووز و ساز: غم اور خوشی، دُکھ سکھ  
گاز قبیچی  
کما حقہ: جو کہ اس کا حق ہے  
کاشغر: چین کا شہر

ملکت بیضا: مسلمان	مقدم: آگے، اوپر
ملک: پوری دنیا کے مسلمان	نیل: ( مصر کا دریا) دریائے نیل
والا گھر: قیمتی موتنی	
<b>سر راہ شہادت</b>	
بسیل: براہ	پایاں: حد، انتہا
تبسم: مسکراہٹ	جلالا پانا: چک اٹھنا
حسن نیت: ارادے کی نیکی	خجستہ فام: برکت والا، مبارک
روئے زیبا: حسین چہرہ	کندن: خالص سونا

رقت: آنسو نکلنے کی کیفیت	
صداقت: سچائی	
مشیت: اللہ کی مرضی	
وفور: کثرت	
<b>گرمی کی شدت</b>	
آفتاب: سورج	
آب روائ: بہتا پانی، مراد دریا، نہر	
آبلے: چھالے، پچھولے کی کھال	
آہو: ہرن	
آب روائ: بہتا پانی	
برگ و بار: پتے اور پھل	
تاب و تب: شدید گرمی، حدت، گرمی	
تپ: بخار (مراد شدید گرمی)	
چنار: ایک بے شر درخت	
حباب: بلبلے	

حدّت: گرمی، تپ	مردم: لوگ، انسان
خس خانہ مژہ: آنکھوں کی پلکیں	مدوق: وہ جسے دق کا مرض ہو گیا ہو
دل سرد ہونا: ولولہ اور جوش ختم ہونا	(ٹی بی)
زیست: زندگی، حیات	مکدر: میلا
شاخ باردار: شاخ جو پھل پھول سے	نہر علقہ: نہر فرات
لدی ہو، ہری بھری شاخ	خل: کھجور کا درخت
عرق: پسینہ	جیوے جیوے پاکستان
کھولنا: پانی کا ابلنا	پھلواری: پھلوں کی کیاری
کاشا ہونا: سوکھ جانا	پکھہ بلانا: پر پھٹ پھڑانا، پرواز کرنا
کچھار: شیر کے رہنے کی جگہ	جیوے: زندہ رہے
گُردوں: آسمان	جُھرمت: ہجوم، بھیڑ
لُو: شدید گرم ہوا	جھیل گئے: برداشت کر گئے
منظرنگاری: منظر کشی	سر بکھرنا: خوبصورت آوازیں سمجھیرنا،
مرشیہ نگاری: مرے ہوئے انسان کی یاد	گیت گانا
میں شعر کہنا	من پنچھی: دل
	نیاری: سب سے الگ سونے چاندی کے
	ذرات ملی ہوئی مٹی (مراد وطن کی مٹی)

غزل میر	کرکٹ اور مشاعرہ
بن: بغیر	ایم (Aim): مقصد، ہدف
بے خود کرنا: مدھوش، خود سے بے خبر	ابہام: واضح نہ ہونا
ہو جانا	آنٹری: ناتج پر کار، بے سلیقه
توکل: یقین	اہل نظر: بصیرت والے، عقل والے
جبیں: پیشانی	بے جائے خود: اپنی جگہ پر
خدائے نجخن: شاعری میں سب سے	ریاض: مسلسل مشق
بلند مقام والا	دامغ چاٹنے: فضول با تین
درویش صفت: درویش جیسی خوبیوں والا	ستم ظریفیاں: طنز و مزاح کی باتیں
سوائیں حیات: ساری زندگی کی کہانی	شعر گوئی: شعر کہنا
قفاعت: تھوڑی چیز پر راضی ہونا	صدر نشیں: صدر یا بڑا بن کر بیٹھنے والا
صدار کرنا: آواز لگانا	مزاح نگار: مزاحیہ تحریر لکھنے والا
فقیرانہ: فقیر کی مانند	متشاعر: جھوٹا شاعر، نام نہاد شاعر
وفا: وعدہ پورا کرنے کا عمل	

## غزل غالب

پیراہن:لباس  
جیب:دامن  
 حاجت رو:سلامی کی ضرورت  
 دیرالملک:شاہی سیکریٹری (عہد مغلیہ کا ایک خطاب)  
 طاقتِ گفتار:بولنے کی طاقت  
 عفو:بچشش  
 مصاحب:ساتھی، دوست  
 مصاحب:ساتھی، ساتھ بیٹھنے والا  
 نجم الدولہ:حکومت کا ستارہ (انگریزوں کا سرکاری خطاب)  
 نظام جنگ:جنگ کا صلاح کار

## غزل آتش

اندوہ:ملاں، رنج  
 ازره قد رانی:قد رکرنے کی غرض سے  
 خلیق انسان:با اخلاق انسان  
 چاشنی:بیٹھا پن  
 چرماں:ذکھ، دردنا امیدی، محرومی  
 دہن:منجھ  
 سر پرست:نگراں  
 گماں:شک، شبہ، اندریشمہ ہونا  
 گور سکندر:سکندر بادشاہ کی قبر  
 قبردارا:ایک بڑے حاکم دارا کی قبر  
 قصیدہ:وہ نظم جس میں تعریف کی گئی ہو (خصوصاً بادشاہوں کی)  
 منکسر المزاج:عاجزانہ مزاج  
 مزے لوٹنا:مزے اڑانا (محاورہ)

## غزل ظفر

اُجڑے دیار:ویران بستی  
 با غبان:مالی  
 داغ دار:داغ والا، زخمی  
 دیوان:اشعار کو یکجا کرنا، شعری مجموعہ  
 صیاد:شکاری  
 عالم ناپائدار:فانی دنیا  
 کوئے یار:دوست کی لگلی (مرا داپنے وطن میں)  
 گلہ:شکوہ، شکایت

## غزل حسرت

اہل رضا: راضی رہنے والے  
 آبرو: عزت  
 تنوع: قسم کا ہونا  
 خُو: عادت  
 چون و چرا: سوال و جواب، بحث  
 حامل: بوجھا ٹھانے والا  
 دل: کتابیہ خواہشیں، ارمان  
 رئیس المعتبر لین: غزل خوانوں کے سردار  
 شیوه: طور طریق، ڈھنگ، انداز  
 طلب: ضرورت  
 طاقتِ گفتار: بولنے کی طاقت  
 قائل: راضی ہونا  
 مدعایا: مطلب، غرض  
 نکاتِ تختن: شاعری کی باریکیاں

## غزل آداجیفی

اندیشه: خطرہ  
اندیشه انجام: نتیجے کی فکر، انجام کا ڈر  
بر سر الزام: الزام لگانے کی غرض سے  
بر بستہ: جسم سمیٹھے ہوئے، بند  
ساکھ: اعتبار، وقار  
دروبام: گھر  
دل گیر: رنجیدہ، مغموم  
قلمی نام: وہ فرضی نام جو کوئی ادیب اپنی  
تصانیف میں اختیار کر لیتا ہے  
ہائکو: تین مصراعوں کی نظم (جاپانی  
شاعری)

## غزل جگر

آدمیت: انسانیت، عقل و شعور  
بلند پایہ: اعلیٰ مقام  
پاک طینت: نیک سیرت  
شاہستہ: لاائق، مہذب  
سینہ آہن: لو ہے کا سینہ (مرا دخخت دل،  
سنگ دل)  
گداز: نرم  
نقالی: دوسروں کی نقل کرنا

## کتابیات

”محمد خاتم النبیین“، امیر میانی  
”کلیاتِ نظیر اکبر آبادی“  
”کلیاتِ اقبال“  
شاہ نامہ اسلام  
کلیاتِ آنیس  
عائی جی کی نغمہ نگاری  
کلیاتِ دلاور فکار  
کلیاتِ میر  
دیوان آتش  
دیوان غالب  
دیوان ظفر  
کلیاتِ حرست  
کلیاتِ جگر  
شہر درد

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد دوم  
مضامین سرسید  
”کلیاتِ نشر حآلی“، جلد دوم  
مقالاتِ مولانا محمد حسین آزاد، جلد دوم  
مراءۃ العروس  
”پریم چند کے منتخب افسانے“  
لوک کہانیاں: حصہ اول مترجم: ڈاکٹر سعدیہ شیم آرا سرتاج  
منٹی کادیا  
”چند ہم عصر“  
”شہاب نامہ“  
”مجموعہ مرزا فرحت اللہ بیگ“، جلد سوم، مضامین  
”لندن اور کیمبرج“  
” غالب کے خطوط“، غلیق احمد  
”کلیاتِ اسماعیل میر ٹھی

